ینگ مسلم
شعبہ اطفال (جماعت اسلامی حلقہ خواتین)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

اسلام علیکم ! پیارے بچو، آج ہم ایک ایسے بچے کی کہانی سننے جا رہے ہیں جنھوں نے بہت لمبی عمر پائی تھی، آپ اچھی اچھی باتیں بتاتے تھے، اچھے اچھے کام کرتے تھے۔۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہم کس کی بات کر رہے ہیں؟

(مربی بچوں سے جواب لیں۔۔ بچوں کے خیال میں اچھے کام کرنے والے صرف سُپر ہیرو ہوتے ہیں۔۔۔ بچے جواب میں سُپر مین، آئرن مین بھی کہہ سکتے ہیں)

پیارے بچو، یہ تو وہ لوگ ہیں جن کے پاس مصنوعی طاقت ہوتی ہے اور کردار فرضی ہوتے ہیں ۔یہ سب دھوکہ ہوتا ہے۔

تو پھر یہ کس کی کہانی ہے؟

یہ کہانی ایک ایسے بچے کی ہے جن کیلئے حضرت محمد ﷺ نے اُن کی والدہ کے کہنے پر دُعا کی تھی۔

نبی کریم ﷺ نے دعُا کی:

"اے اللہ! اِس کے مال اور اِس کی اولاد کو زیادہ فرما، اِس کی عمر لمبی فرما، اور اِس کے تمام گناہ معاف فرمادے"

جی اب آپ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی بات کر رہے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کا تعلق قبیلہ بنو خزرج تھا۔ آپ ایک انصاری صحابی تھے

بچوں! کیا آپ جانتے ہیں انصار کون تھے؟

بلکل صحیح۔۔ انصار اُن کو کہتے ہیں ایمان لائے اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں۔۔ مدینے والوں کو انصار کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے آپ ﷺ کی اور مہاجرین کی مدد کی اور دین اسلام قبول کرنے والوں کی مدد کی وہ انصار کہلائے۔

کیا آپ کو معلوم ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین کے کیا نام ہیں؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ مدینہ میں پہلے اسلام لانے والے لوگوں میں سے تھیں، اُن کی کنیت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھی جبکہ اُن کا نام سہلہ یا رملہ تھا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام مالک بن نضر تھا۔ جب حضرت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا مسلمان ہو گئیں تو انُھوں نے مالک بن نضر کو بھی اسلام کی دعوت دی لیکن انھوں نے اسلام قبول نہ کیا اور ملک شام چلے گئے وہیں ان کا انتقال ہو گیا۔۔ حضرت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر حضرت ابو طلحہ نے شادی کا پیغام بھیجا، حضرت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ مشرک تھے اور کہلا بھیجا کہ حقِ مہر میں آپ کا مسلمان ہونا قبول کروں گی۔ اس طرح حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہو گئے اور حضرت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ان سے شادی ہو گئی

کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت کیا ہے؟

وہ ابو حمزہ کے نام سے پکارے جاتے تھے۔ اُن کی پیدائش ہجرت سے 10 سال قبل ہوئی۔ جب حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مدینہ تشریف لائے تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خادم کہلائے۔

کیا آپ کو معلوم ہے خادم کسے کہتے ہیں؟ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ خادم کیوں کہلائے؟

بچو! خادم اُس شخص کو کہتے ہیں جو کسی کی خدمت کرے۔۔ جب حضرت محمد ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت اُمّ سُلَیم رضی اللہ تعالی عنہا نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کو تیار کیا، حضرت محمد ﷺ کے پاس لے کر آئے اور انھیں آپ ﷺ کی خدمت کیلئے پیش کر دیا۔ اس وقت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر دس سال تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ ﷺ کی وفات تک آپ ﷺ کی خدمت کی.

حضرت محمد ﷺ جہاں بھی جاتے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن کے ساتھ ہوتے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد ﷺ کی نعلین (جوتی)، مسواک، وضو کے برتن اپنے ساتھ رکھتے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ غلام نہیں تھے بلکہ وہ خادمِ رسول ﷺ تھے۔ حضرت محمد ﷺ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خاص محبت ہو گئی تھی۔ اُن کو پیار سے بیٹا کہہ کر پکارتے تھے۔

حضرت محمد ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اپنے بچوں کی طرح محبت کیا کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم کی صحبت میں دس سال رہے، آپ اٹھتے بیٹھتے، سوتے، جاگتے رسول اللہ ﷺ کو غور سے دیکھتے اور آپ ﷺ کا اسوہ حسنہ اپنانے کی کوشش کرتے. اس طرح آپ ﷺ س کے ساتھ رہ کر اور تربیت پا کر بہت عقلمند اور فہم و فراست والے بنے، تیسرے بڑے حدیث بیان کرنے والے بنے اور وہ گھوڑ سواری اور تیر اندازی میں بھی ماہر ہوئے۔

حضرت محمد ﷺ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق کیسا تھا؟

ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی کام سے بھیجا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو راستے میں کچھ بچے کھیلتے ہوئے نظر آئے تو وہ رُک کر اُن کا کھیل دیکھنے لگے۔ کچھ دیر گزری کہ کوئی اُن کے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔ انھوں نے چونک کر پیچھے دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کھڑے مسکرا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا "انس بیٹے! جہاں میں نے تمھیں بھیجا تھا وہاں گئے ہو؟" تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ابھی چلا جاتا ہوں"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

"میں نے دس سال تک حضور ﷺ کی خدمت کی۔ اگر کبھی کوئی کام مجھ سے نہ ہو پاتا یا کام بگڑ جاتا تو کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضور ﷺ نے مجھے ڈانٹا ہو۔ اگر آپ ﷺ کے گھر والوں میں سے کوئی ڈانٹتا تو آپ ﷺ فرماتے: 'اِسے چھوڑ دو۔۔ مت ڈانٹو! اگر تقدیر میں یہ لکھا ہوتا کہ یہ کام ہونا ہے تو ہو جاتا'"

اس وقت سیدنا انس نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سبزیوں میں سے کدو چن چن کر بڑے شوق سے کھا رہے ہیں
حضرت انس کا بیان ہے کہ میں اسی دن سے کدو کھانے کا شوقین ہو گیا. (سنن ترمزی)
اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی سنت کو اپناتے ہوئے تین سانسوں میں پانی پیتے تھے.

جاگتے حضرت انس رضہ کہیں جا رہے تھے. وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو حضرت انس رضہ نے بچوں کو سلام کیا اور کہا کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ ﷺ کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو بچوں کو سلام کیا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں آپ ﷺ فرماتے ہیں:

"انس بہت باادب بچے ہیں، بہت معاف کرنے والے اچھے انسان ہیں"

کیا ہم اپنے بڑوں کا ادب کرتے ہیں؟

کیا ہم اپنے ساتھی، بہن، بھائیوں کو غلطی کرنے پر معاف کر دیتے ہیں؟

معلومات کا مختصر جائزہ بچوں سے درج ذیل سوالات کے ذریعہ لیں.

س: مالک بن انس اور انس بن مالک کون سے صحابی ہیں؟

مالک بن انس بن مالک بن عمر (93ھ-179ھ)، مسلمانوں میں "امام مالک" اور "شیخ الاسلام" کے نام سے جانے جاتے ہیں۔وہ فقہ کے مستند ترین چار علماء میں سے ایک ہیں۔

س: دو بڑے حدیث بیان کرنے والے اصحاب کے نام بتایئے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

س: غزوہ بدر میں کن بچوں نے شرکت کی؟

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا آپ جانتے ہیں وفات کے وقت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر کیا تھی؟

103 سال اور اُس وقت وہ بصرہ میں تھے۔ اپنی عمر کے آخری وقتوں میں وہ فرمایا کرتے تھے: "میرے باغ میں سال میں دو مرتبہ پھل آتا ہے، اس علاقے میں کوئی بھی ایسی زمین نہیں جو دو مرتبہ پھل دیتی ہو، اولاد اتنی ہے کہ 102 بچے میں اپنے ہاتھوں سے دفن کر چکا ہوں، زندگی اتنی لمبی ہو چکی ہے کہ اب زندگی سے دل بھر چکا ہے، یوں حضور ﷺ کی تین دُعائیں تو پوری ہو چکی ہیں۔۔ چوتھی دُعا یعنی گناہوں کی مغفرت کا بھی مجھے یقین ہے کہ وہ بھی ضرور پوری ہو گی"

کیا آپ کو معلوم ہے غزوۂ بدر کے وقت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر کیا تھی؟ کیا وہ غزوۂ میں شریک ہوئے تھے؟

غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر تقریباً بارہ سال تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے غزوۂ بدر میں شرکت ضرور کی تھی مگر کم عمر ہونے کے باعث وہ میدانِ جنگ میں شریک نہ ہو سکے تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے 7 غزوٗات میں شرکت کی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دورِ خلافت میں بھی جنگوں میں شریک رہے۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہا رسول اللہ کے ساتھ ایک ہیں برتن میں کھانا کھارہے تھے. حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس طرح بچوں کی عادت ہوتی ہے خانے کے برتن میں ہر طرف ہاتھ مارتے ہیں میں بھی اسی طرح کھارہا تھا. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کیا اور فرمایا

اے بیٹے انس رضی اللہ عنہ بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ، اپنے داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی جانب سے کھاؤ.

اس طرح میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے آداب سیکھے اور ہم سب کو بتایا.

بچوں سے پوچھیں کے آپ کو یہ سنتیں موجود ہیں

بچوں آپ بھی ان سنتوں پر عمل کرتے ہیں نا؟